© rasailojaraid.com

نعت شریف

مولانا جلال الدین رومیؒ

ہر لحظہ بشکل بت عیار بر آمد | دل برد و نہاں شد
ہر دم بہ لباس دگر آں یار بر آمد | گہہ پیر و جواں شد

باللہ کہ ہم او بود کہ می آمد و می رفت | ہر قرن کہ دیدی
تا عاقبت آں شخص عرب وار بر آمد | دارای جہاں شد

حقا کہ ہم او بود کہ می گفت انا الحق | در صورت الٰہی
منصور نہ بود او کہ بر آں دار بر آمد | ناداں بہ گماں شد

خود کوزہ و خود کوزہ گر و خود گل کوزہ | خود رند سبو کش
خود بر سر آں کوزہ خریدار بر آمد | بشکست و رواں شد

ایں دم نہ نہاں است ببیں گر تو بصیری | از دیدۂ باطن
این است کزواں ہمہ گفتار بر آمد | وز دیدہ بیاں شد

رومی سخن از کفر نہ گفت است نہ گوید | منکر مشویدش
کافر بود آں کس کہ بہ انکار بر آمد | از دوزخیاں شد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترجمہ

ڈاکٹر سلمان عباسی (لکھنؤ)

جس شخص کا ہر دور میں اظہار ہوا تھا — اب دل میں نہاں ہے
پہلے بھی وہ خلقت کا مسیحا بخدا تھا — اب بھی نگراں ہے

پھولوں کی مہک میں کبھی ذروں کی چمک میں — ہر دور نے دیکھا
وہ شخص جو تقدیرِ عرب بن کے اٹھا تھا — اب جانِ جہاں ہے

یہ سچ ہے کہ وہ جس نے اناالحق کی صدا دی — یزداں کی زباں تھی
منصور نہیں تھا جو سرِ دار چڑھا تھا — یہ صرف گماں ہے

خود کوزہ بھی خود کوزہ گر اور خود گلِ کوزہ — خود رند سبو کش
جس طرح وہ خود اپنا خریدار ہوا تھا — اب کوئی کہاں ہے

ہے دل کے نہاں خانوں میں گر دیکھ سکے تو — باطن کی نظر سے
جو روزِ ازل دل میں نہاں بعد خدا تھا — اب بھی وہ نہاں ہے

سلمان ہی کافر ہے نہ رومی ہی تھے کافر — منکر نہیں دونوں
کافر بود آں کس کہ بہ انکار بر آمد — از دوزخیاں شد

© rasailojaraid.com